

خطباتِ عمر



امام کعبہ شیخ ڈاکٹر عبد الرحمن السدیس حفظہ اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔



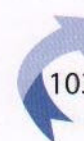
مضامین



08	عرض ناشر
15	عرض مترجم
21	مقدمہ
27	قرآن مجید
	اللہ تعالیٰ کی نورانی کتاب



89	نماز
	مومن کی پہچان



103	زکاۃ، مال کی تطہیر
	اور اس میں اضافے کی کلید



119	رمضان المبارک
	نیکوئوں کا موسم بہار



133	حُجّاج کرام کی
	خدمت میں رہنما باتیں



147	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر
	مسلم معاشرے کی پہچان

47



خطبہ 2
علم، نہایت قیمتی سرمایہ

59



خطبہ 3
عقیدہ توحید کامیابی کی بنیاد

75



خطبہ 4
اتباع سنت
اور اس کے تقاضے

165

حلال اور حرام
کا اسلامی تصور

خطبہ 10

181

اخوت،
اسلامی معاشرے کی بنیاد

خطبہ 11

195

غیبت

معاشرے کی مہلک بیماری

عورت، اسلام کے
سایہ عاطفت میں



229

خطبہ 14

مسلمانوں کی
حالت زار اور
مسجد اقصیٰ کی پکار



259

خطبہ 16

انسان اور معاشرے
پر گناہوں کے
مہلک اثرات



293

خطبہ 18

شادی، خانہ آبادی
اور شادمانی کا ذریعہ



215

خطبہ 13

تربیتِ اولاد
ترقی یافتہ دور کا
ایک حساس مسئلہ



243

خطبہ 15

توبہ
راہِ نجات



273

خطبہ 17

خطبہ 19

موجودہ عالمی حالات میں
امتِ مسلمہ کی ذمہ داریاں



307

وَإِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدِّ الْخَلَلَا

فَجَلَّ مَنْ لَا عَيْبَ فِيهِ وَعَلَا

اے قاری! اگر الفاظ اور مفہوم کی مناسبت ہو تو اسے مسترد نہ کر، اس کو اپنی پسندیدگی سے نواز۔ اگر کوئی عیب دکھائی دے تو اسے دور کر دے کیونکہ عیب سے پاک بلند و بالا اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی دولت سے مالا مال کرے، دونوں جہانوں کی کامیابی اور خیر عطا فرمائے، ہمارے والدین، اساتذہ کرام، عزیز واقارب اور جملہ احباب کو اپنی رحمت و مغفرت سے نوازے۔

«وَأَخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا»

المؤلف

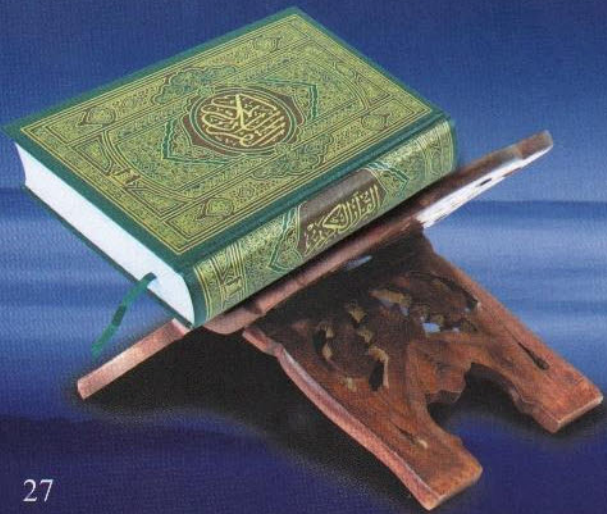
ملکہ المکرمۃ، 25/ ذیقعدہ 1426ھ

① صحیح البخاری، حدیث: 5146. ② یہ شعر ابن الرومی علی بن عباس کے دیوان سے ماخوذ ہے:

خطبہ 1

قُرْآنِ مجید

اللہ تعالیٰ کی نورانی کتاب





«الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا» ﴿١﴾ أَحْمَدُهُ تَعَالَى وَ أَشْكُرُهُ، جَعَلَ الْقُرْآنَ ﴿تَنْبِيْناً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَ هَدًى وَ رَحْمَةً وَ بُشْرًى لِّلْمُسْلِمِينَ﴾ ﴿٢﴾ وَأَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَنْزَلَ كِتَابَهُ هِدَايَةً لِّلْعَالَمِينَ، وَ رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ، وَ شِفَاءً لِّمَا فِي صُدُورِ النَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ الَّذِي كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ، يُحِلُّ حَلَالَهُ وَ يُحَرِّمُ حَرَامَهُ، وَيَعْمَلُ بِمُحْكَمِهِ، وَ يُؤْمِنُ بِمُتَشَابِهِهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ سَارُوا عَلَى نَهْجِهِ، وَافْتَقَرُوا أَثَرَهُ، وَتَمَسَّكُوا بِهِدْيِهِ، فَعَزَّوْا وَ سَادُّوْا، وَ مَلَكُوا وَ قَادُّوْا، وَمَنْ تَبَعَ هَدْيَهُمْ، وَ لَزِمَ سَبِيلَهُمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا».

أَمَّا بَعْدُ:

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل فرمایا تاکہ وہ تمام لوگوں کو (ان کی ذمہ داریوں سے) آگاہ کر سکے، اسی ذات واحد کی میں تعریف بیان کرتا ہوں اور اسی کا شکر بجالاتا ہوں جس نے قرآن کو ہر چیز کی وضاحت کا ذریعہ بنایا اور اطاعت گزاروں کے لیے ہدایت، رحمت اور باعثِ بشارت بنایا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے اپنی کتاب تمام جہانوں کے لیے منبعِ رشد و ہدایت بنائی، اسے مومنوں کے لیے باعثِ تسکین و رحمت بنایا اور دلوں کے روگ اور پریشانیوں کے لیے شفا اور نجات کا ذریعہ بنایا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اُن کے اخلاق قرآن کا نمونہ ہیں۔ وہ قرآن کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام ٹھہراتے ہیں۔ وہ اس کے محکمات پر عمل کرتے ہیں اور تشابہات پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں اور آپ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جو آپ کے طریقے اور نقش قدم پر چلے۔ انھوں نے آپ ﷺ کی سیرت کو مضبوطی سے تھام لیا تو عزت و سیادت پائی اور جہاں بانی اور قیادت کرنے لگے۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر ہو جو ان کے نقش قدم پر چلتے رہیں اور ان کی راہ کی پیروی کرتے رہیں۔“

پریشانی سے نجات پا جائے گا۔ اس کی تلاوت سے کبھی اکتاہٹ نہیں ہوتی۔ اس کے خزانوں سے اہل علم کبھی نہیں تھکیں گے۔ اس کا علمی ذخیرہ کبھی ختم نہیں ہوگا، جو اس کے مطابق بولے گا وہ سچا کہلائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا عادل کہلائے گا، جو اس کے مطابق عمل کرے گا اجر پائے گا، جو اس کی تلاوت اور اس کے مطابق عمل کرے گا وہ اللہ کی حفاظت و ضمانت میں ہوگا، وہ دنیا میں گمراہ ہوگا نہ آخرت میں ناکام، جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اور جو اس کتاب کو چھوڑ دے اور اس سے منہ پھیر لے وہ دنیا اور آخرت میں تباہ ہوگا۔^②

فرمان الہی ہے:

﴿قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَبِينًا ۖ لَبِئْسَ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَاِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا ۚ وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اِلَيْنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنٰسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيٰتِ رَبِّهٖ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝﴾

”اس (اللہ) نے فرمایا: تم دونوں یہاں سے اکتھے اتر جاؤ، تمہارے بعض، بعض کے دشمن ہیں، پھر جب تمہارے پاس میری ہدایت پہنچے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جس نے میری یاد سے اعراض کیا تو بلاشبہ اس کے لیے گزران تنگ ہوگا اور روز قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ جبکہ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا۔ ارشاد ہوگا: اسی طرح

حمد و صلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام، حاملینِ قرآن! اپنے اندر اللہ کا تقویٰ پیدا کیجیے۔

﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُولًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ﴾

”یقیناً یہ اللہ کا مومنوں پر احسان ہے کہ اس نے انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔“^①

اپنے بندے پر بہترین کتاب نازل فرمائی اور نزول کتاب کے لیے اس امت کو منتخب فرمایا۔ ایسی کتاب جو حکمِ الہی لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتی ہے، یہی پُرفتن حالات میں پناہ کا کام دیتی ہے، مشکلات اور پریشانیوں میں سہارا ثابت ہوتی ہے۔

معزز بھائیو! اس کتاب میں گزرے ہوئے لوگوں کی خبریں، آنے والے حالات کا تذکرہ اور ہمارے لیے نورِ ہدایت ہے۔ یہ ایک ایسی فیصلہ کن کتاب ہے جس میں کوئی غیر سنجیدہ بات نہیں۔ جو اس کی ناقداری کرے گا وہ سخت نقصان سے دوچار ہو جائے گا، جو اسے چھوڑ کر کوئی اور راہِ ہدایت تلاش کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا، جو اسے ترک کر کے عزت حاصل کرنا چاہے گا وہ ذلیل ہو جائے گا اور جو اس پر عمل کیے بغیر کامرانی چاہے گا وہ تباہ ہو جائے گا۔ یہی اللہ کی رسی ہے، یہی صراطِ مستقیم ہے اور اسے جو بھی تھام لے گا

تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تُو نے وہ بھلا دیں اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا۔ اور جو حد سے بڑھ گیا اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لایا، ہم اس کو اسی طرح سزا دیں گے اور یقیناً آخرت کا عذاب شدید تر اور باقی رہنے والا ہے۔“ ③